Tajweed-ul-Qur’an
تجويدالقرآن
Mukassafa-A (Level-III)
مکثفه۔ ۱ (الجز۔ ۳)

Tajweed-ul-Qur'an

Mukassafa-A (Level-III)

Riwaet-e-Hafs

Prepared by:

Mr. Waseem Akhtar Bilal Qasmi

پیشکش:

جناب وسیم اختر بلال قاسمی

مخارج
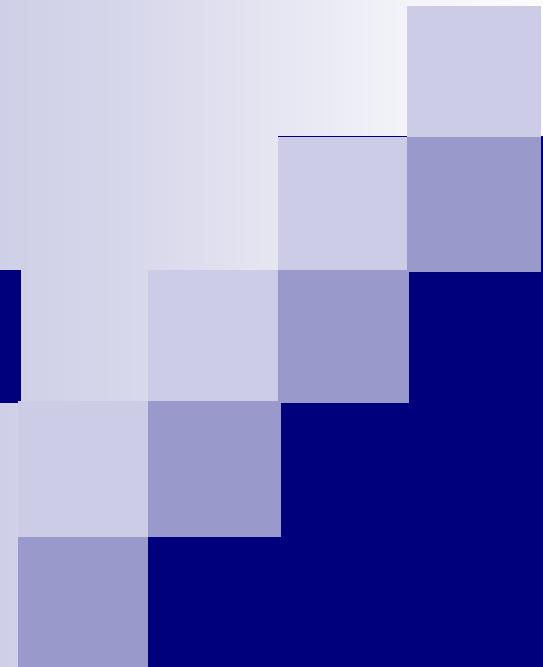
۱۔ مخارج عامہ

۲۔ مخارج خاصہ

۱۔ مخارج عامہ

مخارج عامہ پانچ ہیں۔

۱۔زبان　　　۲۔جوف　　　۳۔ خیشوم

۴۔ حلق　　　۵۔ شفتین

۱۔ زبان

۱۔۱: اقصیٰ اللسان

۱۔۲: وسط اللسان

۱۔۳: حافہ اللسان

۱۔۴: طرف اللسان

۱۔۱: اقصٰی اللسان

یہ دو حروف ہیں ’ق‘ اور ’ک‘

ق۔ زبان کی جڑ کو تالو سے لگا کر پڑھیں کے اوپری حصہ سے لگائیں۔

ک۔ زبان کی جڑ کو تالو سے لگا کر پڑھیں کے نچلے حصہ سے لگائیں۔

۱۔۲: وسط اللسان

زبان کا درمیانی حصہ تالو کی جانب لگائیں (چپکائیں نہیں)

یہ تین حروف ہیں ج، ش، ی (متحرک)

ج۔ تھوڑا سا پیچھے ہٹکر زبان کی پشت کو دبائیں۔

ش۔ زبان کی نوک کی جانب والی پشت کو دبائیں۔

ی۔ مزید پیچھے ہٹکر زبان کی پشت کو دبائیں مگر چپکائیں نہیں۔

۱۔۳: حافہ اللسان

یہ صرف ایک حرف ہے 'ض'

زبان کا کوئی ایک جانب (دایاں یا بایاں) ایک ساتھ اوپر کے داڑوں

سے ملاتے ہوئے تالو سے لگائیں اور آواز آگے سے پیچھے کی جانب

آتی رہے۔ پہلے قوی ہو پھر آہستہ آہستہ ہلکی ہو جائے۔

نوٹ-یہ سب سے طویل مخرج ہے -

۱۔۴: طرف اللسان   [چھ مخرج]

[ا] حروف ذلقیہ

ل، ر، ن

زبان کی نوک اور اوپر کے دانتوں کی جڑ۔

[۲] حروف نطعیہ

ط، د، ت

زبان کی نوک اور اوپر کے دانتوں کی جڑ

[۳] حروف لثویہ

ظ، ذ، ث

زبان کی نوک اور اوپر کے دانتوں [ثنایا علیا] کا کنارہ

[۴] حروف اسلیہ

ص، ز، س

زبان کی نوک اور ثنایا سفلی [کا کچھ اوپری حصہ]

ص۔ اوپری مسوڑہ

ز۔ اوپری مسوڑوں کو زرا دباکر

س۔ مسوڑوں سے بھی زرا اوپر

۲۔ جوف

حروف المدیہ

پیٹ کا خالی حصہ

ا، و، ی

۳۔ خیشوم

آواز ناک کے بانسہ (منہ اور ناک کے بیچ کا کھلا حصہ) سے گزر کر باہر آئے تو اسے غنہ کہا جاتا ہے اور ناک کے بانسہ کو خیشوم کہا جاتا ہے۔

اس سے یہ دو حرف مختلف شکلوں میں ادا ہوتے ہیں۔

'نون' تشدید والا، ادغام ناقص والا اور اخفا حقیقی والا۔

'میم' تشدید والا، ادغام مثلین والا اور اخفا شفوی والا۔

۴۔ حلق

- اقصیٰ حلق [ء، ہ] دائیں اور بائیں جانب سے بالترتیب ادا ہوتے ہیں۔
- وسط حلق [ع، ح] دائیں اور بائیں جانب سے بالترتیب ادا ہوتے ہیں۔
- ادنیٰ حلق [غ، خ] دائیں اور بائیں جانب سے بالترتیب ادا ہوتے ہیں۔

۵۔ شفتین

- ف۔ اوپر کے دانتوں کا کنارہ نچلے ہونٹ کے اندرونی حصہ سے لگایا جائے۔
- و،ب،م ۔ دونوں ہونٹوں کے اندرونی حصوں کو دبایا جائے۔

نوٹ۔ م ۔ ہونٹوں کے درمیانی حصہ کو قوت سے دبایا جائے۔

و۔ ہونٹوں کی گولائی سے ادا کیا جائے۔

ب۔ ہونٹوں کا درمیانی حصہ قوت سے دبایا جائے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مخارج الحروف ۔ فرعی

حروف فرعی وہ حروف ہیں جو دو مخرجوں، دو حرفوں یا دو صفتوں کے درمیان سے نکلتے ہیں اور یہ جملاً آٹھ ہیں ۔

رقم	اسم	صفت	مخرج	حرف	مثلاً
۱	الف مماله	دو حروف	الف + یاء	ا	مَجْرٖیهَا (مجرے ها) فقط
۲	لام مغلظ	دو صفت	استعلاء + استفال	ل	عَبْدُاللّٰهِ، قَالَ اللّٰهُ
۳	همزه مسهله	دو مخرج	جوف + اقصیٰ حلق	ء	ءَأَعْجَمِیٌّ وَعَرَبِیٌّ (فقط)
۴	الف مجاور	"	جوف + شفتین	ا	الطَّآمَّةُ، الضَّآلِّین، القَارِعَةُ
۵	نون مخفات (اخفاء والا)	"	خیشیوم + لسان	ن	مِن قَبْلُ، الاِنسَٰنُ، مَّن ذَاالَّذِی
۶	میم مخفات (اخفاء والا)	"	خیشیوم + شفتین	م	مَا لَهُم بِهِۦ
۷	نون ساکن مدغم بالیاء	"	خیشیوم + وسط اللسان	ن	فَمَن یَعْمَلْ، خیرًایَره
۸	نون ساکن مدغم بالواؤ	"	خیشیوم + شفتین	ن	مِن وَاقٍ

صفات
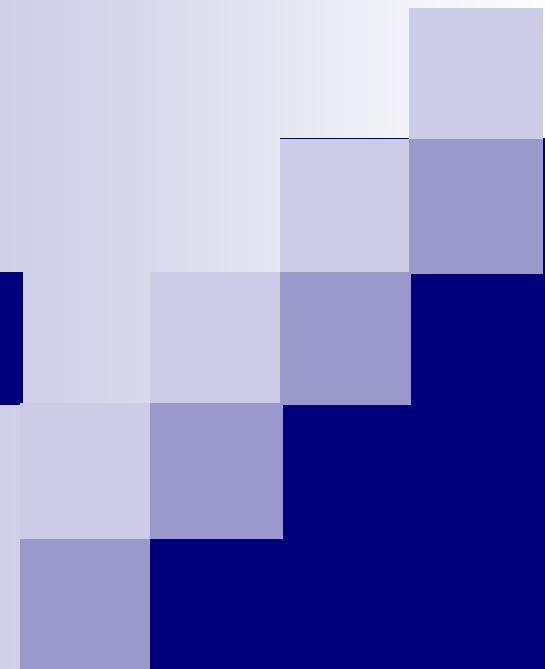
صفات

ہر حرف کو اسکی کوالٹی اور انداز سے پہچانا جا سکتا ہے۔

صفات کی قسمیں

صفات لازمہ ۔ صفات عارضہ (دو ہیں)

متضادہ ۔ غیر متضادہ (تقریبا سترہ ہیں)

صفات لازمہ
متضادہ

- کم ازکم پانچ ایسی صفتیں ہوں جسکے بغیرکوئی حرف حرف ہی نہ رہے۔

وہ پانچ صفات یہ ہیں :

۱۔ ہمس
۲۔ جہر
۳۔ شدت
۴۔ رخوۃ
۵۔ استعلاء
۶۔ استفال
۷۔ اطباق
۸۔ انفتاح
۹۔ اذلاق
۱۰۔ اصمات

۱۔ ہمس

حرف ادا کرتے وقت آواز مخرج میں اتنی کمزوری سے ٹھہرے کہ سانس جاری رہ سکے۔

یہ دس حروف ہیں جنکا مجموعہ یہ ہے۔

حثه شخص فسكت

۲۔جہر

حرف ادا کرتے وقت آواز اتنی سختی سے ٹھہرے کے سانس جاری نہ رہ سکے۔

جیسے حق، اق

دس کے علاوہ باقی تمام حروف مجہورہ ہیں۔

۳۔ شدت

۴۔ رخوۃ

۵ ـ استعلاء

٦ ـ استقبال

۷۔ اطباق

- حرف کی ادائگی کے وقت زبان کا کوئی حصہ [مگر نوک نہیں] اوپر تالو سے چپک جائے بلکہ آواز تالو اور زبان کے حصہ میں ہی منحصر ہو جائے۔
- یہ چار حرف ہیں ص۔۔۔ض۔۔۔ط۔۔۔ظ

۸۔ انفتاح

- حرف کی ادائگی کے وقت زبان کا کوئی حصہ تالو سے نہ چپکے آواز کسی خاص حصہ میں محصور نہ ہو بلکہ آزادانہ آواز باہر آئے۔
- استفال اور انفتاح میں یہ فرق ہے کہ ۔استفال میں زبان کی جڑ منہ کے دہانے کیطرف نیچے ہو جاتی ہے اور تالو سے الگ ہو جاتی ہے۔
- مطبقہ کے چار حروف کے علاوہ بقیہ تمام حروف منفتحہ ہیں۔

۹۔ اذلاق

- حرف زبان اور ہونٹ سے سہولت سے ادا ہوجائیں بلکہ پھسل جائیں۔
- یہ چھ حرف ہیں جنکا مجموعہ فرمن لب (عقل سے پیدل) ہے۔

حرف 'ل، ر، ن' زبان سے اور 'ف، ب، م' ہونٹوں سے پھسل جاتے ہیں۔

۱۰۔ اصمات

- حرف زبان پر بھاری ہونے کی وجہ سے ترکیز کرکے یعنی سنبھالکر بلکہ جماکر ادا ہوتے ہیں۔
- اذلاق کے چھ حروف کے علاوہ باقی تمام حروف اصمات کے ہیں۔

جیسے: اق حق وغیرہ

صفات کی تین قسمیں ہیں

۱۔ قویہ ۲۔ متوسطہ ۳۔ ضعیفہ

ا۔ قویہ

- ایسے حروف جسمیں حروف کی تمام صفات قوی ہوں یا بس صرف ایک صفت قوی ہو ایسے حرف کو حرف **قوی** کہتے ہیں۔

مثلا: حرف '**ط**' اسمیں تمام صفات قوی ہیں اسلئے '**ط**' اقوی حرف ہے۔ اسی طرح بقیہ حروف کو کہا جاسکتا ہے۔

۲۔ ضعیفہ

- اگر حرف کی تمام صفات ضعیف ہوں تو وہ صفت 'اضعف' کہلاتی ہے۔
جیسے: 'ف' میں تمام صفات ضعیف ہیں اس لیے 'ف' اضعف کہلائے گی۔
- اگر ایک صفت قوی ہے اور باقی ضعیف تو بھی حرف ضعیفہ کہلائے گا۔ یہ پانچ صفات ہیں۔

۱۔ ہمس ۲۔ رخوہ ۳۔ استفال ۴۔ انفتاح ۵۔ لین

۳۔ متوسطہ

- یہ صفات قویہ اور ضعیفہ کے درمیان کی صفت ہے۔
- اگر حرف میں آدھی صفات قوی اور آدھی صفات ضعیف ہیں تو اسکو حرف **توسط** کہتے ہیں۔

جیسے: 'ز' میں آدھی صفات قوی اور آدھی ضعیف ہیں اسکو '**توسط حقیقی**' کہا جاتا ہے ورنہ صرف **توسط**۔

خلاصہ صفات

- دس صفات متضادہ ہیں۔

[ہمس،جہر،شدت ، رخوہ، توسط، استعلاء،استفال ، اطباق ، انفتاح ، اذلاق ، اصمات]

- سات صفات غیر متضادہ ہیں۔

[استطالہ، تفشی،لین ،صفیر، قلقلہ ، انحراف ،تکریر]

قوی	ضعیف	متوسط	مجموعہ
جہر	ہمس	اذلاق	فحثه شخص سکت {ہمس}
شدت	رخوہ	اصمات	اجد قط بکت {شدت}
استعلاء	استفال	توسط	خص ضغط قظ {استعلاء}
اطباق	انفتاح		ص ض ط ظ {اطباق}
قلقلہ	لین		فر من لب {اذلاق}
تفشی			لن عمر {توسط}
استطالہ			قطب جد {قلقلہ}
تکریر			ر {تکریر}
انحراف			ل ، ر {انحراف}
صفیر			ص س ز {صفیر}
			ض {استطالہ}
			ش [تفشی] آ،او، ای {لین}

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اقسام صفات - اصلیہ (لازمۃ) - (متضادۃ اور غیر متضادۃ)

صفت کے لغوی معنی: کسی کے اندر کسی چیز (حسی چیز جیسے " سفیدی" یا معنوی چیز جیسے "علم") کا ہونا-

صفت کے اصطلاحی معنی: حرف کی ادئیگی اس انداز سے ہو کہ تمام حروف سے اسکا امتیاز ہو جائے خاص طور پر جبکہ ایک ہی مخرج کے حروف ہو-

نمبر	صفت	اسم صفت	معنے	تعداد	صفت	مجموعہ حروف	تعریف
قسم اول	متضادۃ		ضد والے				حروف کی ادائیگی کے وقت
۱	ہمس	مہموسہ	کمزوری	۱۰	ضعیف	حَثَّهُ شَخْصٌ فَسَكَتْ	آواز مخرج میں اتنی کمزوری سے ٹھہرے کہ سانس جاری رہے-
۲	جہر	مجہرہ	قوت	۱۸	قوی	بقیا	آواز مخرج میں اتنی قوت سے ٹھہرے تا کہ سانس جاری رہے-
۳	شدت	-	سختی	۸	قوی	اَجِدْ قَطٍ بَكَتْ	آواز مخرج میں اتنی سختی سے ٹھہرے کہ آواز ہی بند ہو جائے (چاہے سانس جاری رہے یا نہ رہے)-
۴	رخوہ	-	نرمی	۱۶	ضعیف	بقیا	آواز مخرج میں اتنی نرمی سے ٹھہرے کہ آواز بند نہ ہو (چاہے سانس جاری رہے یا نہ رہے)-
۴،۱	متوسط	-	اعتدال	۵	متوسط	لِنْ عُمَرْ	آواز اپنے مخرج کے معتدل ہونے کی وجہ سے کبھی بند کبھی جاری رہے-
۵	استعلا	مستعلیہ	بلندی چاہنا	۷	قوی	خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ	زبان اتنی بلند ہو کے درمیان میں ہوا ابھر جائے-
۶	استفال	مستفالہ	پستی چاہنا	۲۱	ضعیف	بقیا	زبان اتنی پست ہو کے درمیان میں ہوا نہ بھرے-
۷	اطباق	مطبقہ	چپک جانا	۴	قوی	ص، ض، ط، ظ	زبان کا کوئی حصّہ (مگر نوک نہیں) اوپر تالو سے چپک جائے اور آواز تالو اور زبان کے حصّہ میں ہی منحصر (محصور) ہو جائے-
۸	انفتاح	منفتحہ	جدا ہوجانا	۲۴	ضعیف	بقیا	زبان کا کوئی حصّہ اوپر تالو سے نہ چپکے- آواز کسی مخصوص حصّہ میں محصور نہ ہو بلکہ آزادانہ باہر آئے-
۹	اذلاق	مذلقہ	پھسل جانا	۶	متوسط	فَرَّ مِنْ لُبٍّ	حروف زبان سے یا ہونٹوں سے پھسل جائے-
۱۰	اصمات	مصمہ	جمنا	۲۲	متوسط	بقیا	حروف پورے جماؤ یعنی ترکیز سے (سنبھل کر) ادا ہوں-
قسم دوم	غیر متضادۃ		بغیر ضد والے				حروف کی ادائیگی کے وقت
۱	صفیر	صفیر	تیز (سیٹی سی آواز)	۳	قوی	ص، ز، س	ایک زائد پرندوں کی سی آواز ہونٹوں کے درمیان سے ادا ہوتی ہے- (ص = سارس 'ز = شہد کی مکھی 'س = ٹڈی)
۲	قلقلہ	قلقلہ	اضطراب، لہریں	۵	قوی	قطب جد	ساکن حروف کی ادائیگی میں آواز کا اضطراب جس کی وجہ سے ایک قوی آواز سنی جائے- (صدائے بازگشت)
۳	لین	لین	نرمی	۲	ضعیف	اَو، اَي	حرف زبان سے بغیر کسی تکلیف کے آسانی کے ساتھ اپنے مخرج سے نکلے-
۴	انحراف	انحراف	میلان	۲	قوی	ل، ر	حرف کا اپنے مخرج سے اس طرح میلان ہونا (تبدیل) کہ دوسرے مخرج سے جا کر مل جائے-
۵	تکریر	تکریر	دہرانا	۱	قوی	ر	زبان کی نوک کا ہلنا-
۶	تفشی	تفشی	انتشار (پھیلاؤ)	۱	قوی	ش	منہ میں ہوا کا انتشار پانا-
۷	استطالہ	استطالہ	لمبا کرنا	۱	قوی	ض	زبان کو شروع سے آخر داڑوں تک لگانے سے آواز کا لمبا ہونا-

التقاء ساکنین

التقاء ساکنین

- دو ساکن جب مل جائیں تو انکو پڑھنے کا طریقہ یہ ہے۔

- ۱۔ اعراب
- ۲۔ ادغام
- ۳۔ حذف
- ۴۔ بحالہ

ا۔ اعراب

محل اعراب	کسرہ	ضمہ	فتحہ
آغاز کلمہ	تیسرے حرف پر فتح یا کسرہ [ف] اسم غیر محلاۃ ۔ ۔ ابن اثنان۔امرو۔اسم استغفار۔افتراء۔ تیسرے حرف پر ضمہ اصلی ہو امشو اقضو	اسکن اقتل انصر اختلف [فعل امر میں]	اللہ الرحمن الجدار السکین [اسم میں]
وسط کلمہ	قل۔ ھل ۔ بل۔ من اقم۔ اترک	جمع کا میم ۔ انتم الاعلون واولین آتوا الزکاہ	من یاء متکلم ۔ربی اللہ الم اللہ

۲۔ ادغام

مدغم فیہ پر کسرہ دیکر پڑھا جائے گا۔

جیسے: یھتدی سے یھدی، 'ت' کا 'د' میں ادغام [متجانس] کر کے 'ھ' پر کسرہ دیا گیا

یا

یختصمون سے یخصمون [ادغام متقارب]

۳۔ حذف

۱۔ لکھائی پڑھائی دونوں سے حذف ہوجائے۔

۲۔ صرف پڑھائی سے حذف ہو، لکھائی سے نہیں۔

۳۔۱: لکھائی پڑھائی دونوں سے حذف

اگر ایک ساتھ دو همزہ جمع ہوجائیں، ایک سوالیہ دوسرا وصلی همزہ ہو

مثلاً:

اا طلع سے اطلع

یا

اا صطفی سے اصطفی

۳۔۲: صرف پڑھائی میں حذف

مثلاً:

اطیعواللہ کا واو

یا

رب ارحمھما کا الف

یا

استغنی اللہ کی یاء

۴۔ بحالہ

لفظ اپنی حالت پر رہے ۔

جیسے: دار، یعلمون، خبیر، الفجر، العصر

اسمیں ایک سکون میت ہے دوسرا سکون حی ہے۔

کبھی سکون عارض یا سکون مثقل یا مخفف بھی ہوتا ہے۔

کورس میں تشریف لانے کا شکریہ

Thanks for attending the course